شیروانیرا پبلک اسکول

SOLVED ASSIGNMENT FOR UNIT-II 2022

جماعت :- چھٹی   پرچہ :- اردو

سبق نمبر :- ۲   عنوان :- نعت

س 1 :- الفاظ معنی کونین سے لیکر مرقد تک (صفحہ نمبر 12)

س ۲ :- سوالات کے مختصر جوابات :-

1. کونین میں شہرت ہونے سے کیا مطلب ہے؟
ج. کونین میں شہرت ہونے سے یہ مطلب ہے کہ ایسی روشنی جس کی وجہ سے دونوں جہاں میں روشنی ہو اور یہ روشنی صرف ہمارے پیارے نبیؐ میں ہیں۔

2. مومن کی نظر میں جنت سے بڑھ کر کیا چیز ہے؟
ج. مومن کی نظر میں جنت سے بڑھ کر حضرت محمدؐ کی آغوش ہے۔

3. کس کی ٹھوکر میں وہ طاقت ہے جس سے مردے جی اٹھیں اور پھر کلمہ پڑھیں؟
ج. حضرت محمدؐ کی ٹھوکر میں وہ طاقت ہے جس سے مردے جی اٹھیں اور پھر کلمہ پڑھیں

س ۳ :- سوالات کے مفصل جوابات :-

1. مومن کی نظر میں وہ کون سی چیز ہے جسے وہ جنت

سے بڑھ کر تصور کرتا ہے؟

ج۔ مومن کی نظروں میں جنت سے بڑھ کر حضرت محمدؐ کی آغوش ہے۔

۲۔ یہ کون سا نور ہے جس سے دونوں جہاں روشن ہیں اور کیسے؟

ج۔ یہ انوار تجلی سا نور ہے جس سے دونوں جہاں روشن ہیں کیونکہ اس کی روشنی دونوں جہاں میں پھیلی ہوئی ہے۔

۳۔ سرکار دو عالمؐ کی ٹھوکر میں کیا طاقت ہے دو جملوں میں بیان کیجیے؟

ج۔ سرکار دو عالمؐ کی ٹھوکر میں یہ طاقت ہے کہ جس سے مردے بھی اٹھیں اور پتھر کلمہ پڑھیں۔

۴۔ شاعر نے کس امانت کا ذکر کیا ہے جسے وہ قیامت تک محفوظ رکھنے کی دعا کرتا ہے؟

ج۔ شاعر نے محمدؐ کی امانت کا ذکر کیا ہے جسے وہ قیامت تک محفوظ رکھنے کی دعا کرتا ہے۔

س ۴: تشریح

حوالہ: یہ نظم "نعت" "زائر حرم حمید صدیقی لکھنوی" کی لکھی ہوئی ہے اس نظم میں شاعر نے حضرت محمدؐ کی تعریف بیان کی ہے۔

1۔ کونین میں شہرت ہے سرکار دو عالمؐ کی
چھائی ہوئی رحمت ہے سرکار دو عالمؐ کی۔

ج۔ شاعر اس شعر میں حضرت محمدؐ سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ کی رحمت دونوں جہاں میں پھیلی ہوئی

SCANNED WITH CAMSCANNER

ہے۔

۲۔ مومن کی نگاہوں میں فردوس سے بھی بڑھ کر
آغوش محبت ہے سرکار دو عالمؐ کی۔

ج۔ اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ کا پیار فرشتے کی نظر میں جنت سے بڑھ کر ہے اور حضرت محمدؐ کی آغوش جنت سے بڑھ کر ہے۔

۳۔ اے ارض مدینہ کاش آنکھو میں تمہیں رکھ لوں۔
جنت ہے تو جنت ہے سرکار دو عالمؐ کی۔

ج۔ شاعر فرماتے ہیں کہ اے محمدؐ اگر مجھ میں طاقت ہوتی تو میں آپ کو اپنی آنکھو میں سماتا کیونکہ آپ میرے لیے جنت سے بڑھ کر ہو۔

۴۔ انوار تجلی سے ہیں دونوں جہاں روشن۔
کیا شمع رسالت ہے سرکار دو عالمؐ کی۔

ج۔ شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ کی پیغمبر کی شمع اور نور دونوں جہاں کو روشن کرتی ہیں۔

۵۔ مردے بھی نہ جی اٹھیں پتھر بھی پڑھیں کلمہ۔
ٹھوکر میں وہ ہے سرکار دو عالمؐ کی۔

ج۔ اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ کی ٹھوکر میں وہ طاقت ہے جس سے مردے بھی جی اٹھیں اور پتھر بھی کلمہ پڑھتے ہے۔

۶۔ لازم ہے جسے رہنا سرتاج اُمم بن کر۔
وہ خاص جماعت ہے سرکار دو عالمؐ کی۔

ج۔ شاعر فرماتے ہیں کہ جس کے دل میں حضرت محمدؐ کی محبت ہوتی ہے وہ خدا کی مدد سے قیامت

تک ہر تکلیف سے محفوظ رہتے ہیں۔

۷:۔ اے زائر خوش قسمت روضے کی زیارت بھی۔
دراصل زیارت ہے سرکار دو عالمؐ کی۔

ج:۔ شاعر فرماتے ہیں کہ خوش قسمت لوگ روضہ رسولؐ کی زیارت کرنے آئے اور یہ زیارت ہمارے حضرت محمدؐ کی ہیں۔

۸:۔ تا حشر رہے یارب محفوظ حوادث سے۔
دل میں جو امانت ہے سرکار دو عالمؐ کی

ج:۔ شاعر فرماتے ہیں کہ جس کے دل میں حضرت محمدؐ کی محبت ہو وہ قیامت تک محفوظ رکھنے کی دعا کرتے ہیں۔

۹:۔ کہتے ہوئے مرقد سے محشر میں حمید آئے۔
مجھ کو تو ضرورت ہے سرکار دو عالمؐ کی۔

ج:۔ شاعر اس شعر میں اپنے آپ سے مخاطب ہو کر کہتا ہے اے حمید قبر سے لیکر قیامت کے دن تک مجھ کو حضرت محمدؐ کی ضرورت ہے۔

<u>س ۵:۔</u> دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر نشان لگائیے

کے <u>جوابات</u>:۔ (صفحہ نمبر 13)

۱) حضرت محمدؐ کو ۲) عام زیارت کرنے والوں کی طرف
۳) حمید صدیقی لکھنوی۔

<u>س ۶:۔</u> دیے گئے الفاظ سے ایسے الفاظ چن لیجیے جن کے ساتھ "ین" لگانے سے دو میں ظاہر ہوں <u>کے جوابات</u>:۔

۱) کونین ۲) طرفین ۳) دارین ۴) ساقین (صفحہ نمبر 13)
۵) قدسین ۶) مشرقین ۷) والدین۔

س ۷:۔ خالی جگہوں <u>کے جوابات</u> (صفحہ نمبر 13)

۱) <u>کونین</u> ۲) <u>رحمت</u> ۳) <u>ارض</u> ۴) <u>جنت</u> ۵) <u>بہتر</u> ۶) طاقت

Scanned with CamScanner

سبق نمبر ۵ :- عنوان :- اولمپک کھیل

س 1 :- الفاظ معنی قدیم سے لیکر سٹیڈیم تک (صفحہ نمبر 34)

س 2 :- سوالات کے جوابات :-

۱) کھیلوں کا پہلا اولمپک مقابلہ کب ہوا؟

ج) کھیلوں کا پہلا اولمپک مقابلہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے ۱۲۵۳ سال پہلے ہرکولیس (Hercules) نے شروع کیا تھا۔

۲) اولمپک کھیلوں کا مقابلہ کب بند ہوا اور کتنی مدت تک بند رہا؟

ج :- اولمپک کھیلوں کا یہ سلسلہ ۹۴ ب۔م تک جاری رہا۔ بعد میں یہ مقابلے بند ہوئے اور پندرہ سو سال تک کوئی اولمپک کھیل نہ کھیلا گیا۔

۳) اولمپک کھیلوں کا جھنڈا کتنے اور کن کن رنگوں سے بنا ہے؟

ج :- اولمپک کھیلوں کا جھنڈا پانچ رنگوں کا ہیں۔ زمین سفید ہے جو امن کی نشانی ہے۔ سفید زمین پر نیلے، پیلے، کالے، سبز اور لال رنگوں کی پانچ دائرے ہیں۔

س ۳ :- سوالات کے مفصل جوابات :-

۱) اولمپک جھنڈا کتنے رنگوں کا ہے اور ان رنگوں کے مطلب کیا ہیں؟

ج :- اولمپک کھیلوں کا اپنا جھنڈا ہے۔ اس کی زمین سفید ہے جو امن کی نشانی ہے۔ سفید زمین پر نیلے، پیلے، کالے، سبز اور لال رنگوں کے پانچ دائرے ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہیں جو پانچ برا عظموں

Scanned with CamScanner

ایشیا، آسٹریلیا، یورپ، شمالی اور جنوبی امریکہ کی علامت ہیں

۲۔ میزبان ملک سے کیا مراد ہے اور اس کے کھلاڑی سٹیڈیم میں کب داخل ہوتے ہیں؟

ج۔ میزبان ملک اس ملک کو کہتے ہیں جس ملک میں کھیلوں کا انعقاد ہوتا ہے۔ میزبان ملک کے کھلاڑی سب سے آخر میں ہوتے ہیں۔

۳۔ اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کے لیے کون سے شرائط مقرر کیے گئے ہیں؟

ج۔ اولمپک کھیلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کے لیے یہ ضروری ہے وہ کسی جرم میں ملوث نہ ہو۔ نیک اور پاکباز ہوں اور کم از کم آخری ایک مہینہ اولمپیا میں گزارا ہو۔

۴۔ اولمپک کھیل کتنے سالوں کے بعد کھیلے جاتے ہیں اور اس میں کس کس ملک کے کھلاڑی حصہ لیتے ہیں؟

ج۔ اولمپک کھیل چار سالوں کے بعد کھیلے جاتے ہیں اور اس میں پانچ براعظموں ایشیا، آسٹریلیا، شمالی اور جنوبی امریکہ کی علامت ہیں۔

س۴: خالی جگہوں کے جوابات ÷ (صفحہ نمبر ۳۵)

۱۔ یونانی ۲۔ چوتھے ۳۔ داغ ۴۔ لوبے ٹین

۵۔ آخر پر ۶۔ سفید

س۵: سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) لگانے کے جوابات: (صفحہ نمبر 36-35)

۱۔ حضرت عیسیٰ سے پہلے ۲۔ حضرت عیسیٰ کے بعد

۳) اولمپک کھلاڑی کے لیے۔ (صفحہ نمبر 36-36)

س ۴:- درج ذیل جملوں میں ماضی مطلق، ماضی قریب اور ماضی بعید کو ظاہر کیجیے کے جوابات (صفحہ نمبر 36)

۱) ماضی مطلق ۲) ماضی قریب ۳) ماضی بعید۔

سبق نمبر:- "۷" عنوان:- بی اماں

س ۱:- الفاظ معنی شانہ بہ شانہ سے لیکر سہرا تک (صفحہ نمبر 47)

س ۲:- سوالات کے مختصر جوابات

۱۔ بی اماں کون تھیں؟

ج۔ بی اماں صف اول کی خاتون ہیں۔

۲۔ بی اماں کب اور کہاں پیدا ہوئی تھیں؟ اُن کے والد کا نام کیا تھا؟

ج:- بی اماں کا تولد ۱۸۵۲ء میں امروہہ میں ہوا تھا۔ ان کے والد کا نام مظفر علی تھا۔

۳۔ باپ کے انتقال کے بعد بچوں کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری کس نے سنبھالی اور کیسے؟

ج:- باپ کے انتقال کے بعد بچوں کی تعلیم اور تربیت کے لیے بی اماں کو اپنے زیور رہن رکھنے پڑے۔

۴:- بی اماں کے کتنے بیٹے تھے اور ان کے نام کیا تھے؟

ج:- بی اماں کے دو بیٹے تھے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی۔

س ۳:- سوالات کے مفصل جوابات:-

۱۔ بی اماں نے اپنے بیٹوں میں کس قسم کے جذبات پیدا کیے؟

ج:۔ بی اماں نے اپنے بیٹوں کو تعلیم و تربیت کے علاوہ حب الوطنی، استقلال، جوش اور جذبے سے سرشار کیا۔

۲۔ بی اماں نے اپنے بیٹوں کو انگریزوں کے جھانسے میں آنے پر کون سی دھمکی دی تھی؟

ج:۔ بی اماں نے اپنے بیٹوں کو انگریزوں کے جھانسے میں آنے پر یہ دھمکی دی تھی کہ "اگر تم کسی بہانے سے انگریزوں کے قریب میں آگئے تو میں تم دونوں کا گلا گھونٹ دوں گی۔

۳:۔ بی اماں کی صحت کب خراب ہونے لگی اور ان کو کہاں لے جایا گیا؟ اس وقت ان کے بیٹے کہاں تھے؟

ج: ۱۹۲۴ء میں بی اماں کی صحت خراب ہونے لگی۔ انھیں امروہہ سے رام پور لایا گیا۔ دونوں بیٹے اپنی ماں کی ملاقات کے لیے رام پور آئے۔

۴: جب محمد علی اور شوکت علی بی اماں کی ملاقات کے لیے رام پور آئے تو انگریزوں نے ان کو کیوں روکا؟

ج، جب محمد علی اور شوکت علی بی اماں کی ملاقات کے لیے رام پور آئے تو انگریزوں نے ان کو اسلئے روکا کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ بی اماں سے ملے۔

۵، جب انگریزوں نے محمد علی اور شوکت علی کو بی اماں کے پاس جانے کی اجازت نہ دی تو بی اماں نے بیٹوں سے کیا کہا؟

ج، جب انگریزوں نے محمد علی اور شوکت علی کو بی

Scanned with CamScanner

اماں کے پاس جانے کی اجازت نہ دی تو بی اماں نے
بیٹوں سے یہ کہا کہ میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گی
س:- خالی جگہوں کے جوابات: (صفحہ نمبر ۴۶-۴۷)
(۱) مردوں اور عورتوں (۲) دونوں (۳) محبت
(۴) نفرت (۵) بی اماں
س۵:- یہ الفاظ کس نے اور کیوں کہے تھے کا جواب (صفحہ نمبر ۴۹)
ج بی اماں نے اپنے بیٹوں سے کہے تھے۔

مضمون:- میرا/میری بہترین دوست

میرے بہت سے دوست ہیں لیکن اے.ج میرا/میری بہترین
دوست ہے۔ اس کی عمر ۱۲ سال ہے۔ وہ چھٹی جماعت
میں پڑھتا/پڑھتی ہے۔ ہم ایک ہی محلے میں رہتے ہیں۔
اس کا باپ ایک بڑا تاجر ہے اور اس کی ماں ٹیچر ہے۔
وہ دونوں مجھے اپنی/اپنا بیٹی/بیٹا کی طرح پیار
کرتے ہیں۔

اے.ج اپنے/اپنی جماعت کا/کی مانیٹر ہے۔ وہ بڑا/بڑی
ذہین اور چالاک لڑکا/لڑکی ہے۔ وہ ہر امتحان میں اوّل
آتا/آتی ہے۔ سب استاد اس سے بہت پیار کرتے ہیں
اور سب بچے اس کی بڑی عزت کرتے ہیں۔ اے ج وقت کا/کی
بڑا/بڑی پابند ہے۔ ہر روز وقت پر سکول آنا اور سکول
سے واپس جانا اس کا معمول رہا ہے۔ وہ صرف اچھے بچوں
کے ساتھ دوستی رکھتا/رکھتی ہے اور برے بچوں سے
اس کو سخت نفرت ہے۔

اے ج سکول میں ہر کھیل میں حصہ لیتا/لیتی ہے۔

Scanned with CamScanner

ہاکی اور کرکٹ اس کے پسندیدہ کھیل ہیں ۔ اب تک میں ایک خوبی اور بھی ہے وہ یہ کہ وہ کبھی جھوٹی بات نہیں کہتا / کہتی ۔ ہمیشہ سچ بولتا / بولتی ہے ۔ غریب بچوں کی مدد کرتا / کرتی ہیں ۔ وہ بڑا / بڑی خوش خلق بھی ہے اور اچھی اچھی اور کار آمد باتیں کرتا / کرتی ہیں وہ بڑا / بڑی ہنس مکھ ہے ۔ اور ہر ایک کے ساتھ اور ہر ایک کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آتا / آتی ہے اگر کوئی بچہ اسے بُرا کہتا یا ٹوکتا ہے وہ اس کے ساتھ بھی خندہ پیشانی سے پیش آتا / آتی ہے ۔ ساری نیک صفات اس میں موجود ہیں ۔ انہی صفات کی وجہ سے وہ مجھے بہت ہی پیارا / پیاری لگتا / لگتی ہے ۔

خط :- والد کے نام کتابوں کے لئے روپیہ بھیجنے کے لیے :-

راجباغ سرینگر
تاریخ ۔۔۔۔۔

پیارے ابو جان

آداب و تسلیم

آپ یہ جان کر از حد خوش ہوں گے کہ میں میٹرک امتحان میں اول درجے میں کامیاب ہوا / ہوئی ۔ میرے سارے رشتہ داروں نے مجھے مبارکباد دی اور تحفے اور نذرانے پیش کیے ۔ سب سے اچھا تحفہ چچا جان نے دیا ۔ انہوں نے ایک عمدہ گھڑی میری کلائی پر باندھی ۔ یقیناً میں گھڑی کے لیے محتاج تھی / تھا ۔ مجھے ابھی کامیابی پر

بخیر محسوس ہو رہا ہے۔
مزید تعلیم کے لیے گورنمنٹ ڈگری کالج بمبنہ میں داخلہ لیا اور میڈیکل مضامین لینے کا فیصلہ کیا۔ میڈیکل مضامین کی کتابیں فی الحال ساڑھے چار ہزار روپے میں آتی ہیں۔ اسلئے گزارش ہے کہ میرے نام پانچ ہزار روپے ارسال کریں تاکہ میں باضابطہ طور کلاس میں بیٹھ کر سکوں
والدہ صاحبہ اور بہن منی بخیرو عافیت ہیں۔
آپ کی/کا فرمابردار بیٹی/بیٹا
اب ج

گرائمر سبق نمبر ۲ عنوان:- اسماء مشتق

س۱:- اسم مشتق کسے کہتے ہیں؟
ج:- اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے مثلاً سڑا ہوا، لوٹا ہوا وغیرہ۔

س۲:- درج ذیل جملوں میں اسماء مشتق الگ لکھنے کے جوابات:
(۱) دوڑنے والا (۲) لڑنے والا (۳) بکھرے ہوئے (صحفہ نمبر 11)
(۴) اڑنے والا (۵) پڑھائی۔

مشق:- درج ذیل اسماء مشتق کو جملوں میں استعمال کے
جوابات:- (صحفہ نمبر 11)

۱۔ لکھائی:- میری لکھائی بہت عمدہ ہے۔
۲۔ چنا ہوا:- وہ چنا ہوا اسمبلی ممبر ہے۔
۳۔ ابلا ہوا:- انڈا ابلا ہوا ہے۔
۴۔ بھولا ہوا:- میں یہ سبق بھولا ہوا ہوں۔

Scanned with CamScanner

کھایا ہوا :- میں نے کھانا کھایا ہوا ہے۔

مش :- دیے گئے جملوں کے حصوں کو مناسب طور جوڑنے کے جوابات :-

(صفحہ نمبر 11)

کالم الف		کالم ب
1	دودھ	ابلا ہوا ہے۔
۲	سورج دن کو	چمکتا ہے۔
۳	پرندے	اڑان میں مصروف ہے۔
۴	اس مضمون کا	لکھنے والا میں ہوں
۵	ہم نے کھانا	کھایا ہوا ہے۔

سبق نمبر ۵: عنوان :- گنتی کے لحاظ سے اسم کی قسمیں :-

س :- گنتی کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں ؟

ج :- گنتی کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں واحد اور جمع۔

واحد :- وہ اسم ہے جو صرف ایک چیز کے لیے بولا جائے مثلاً لڑکا، کرسی وغیرہ

جمع :- وہ اسم ہے جو ایک سے زیادہ چیزوں کے لیے بولا جائے مثلاً لڑکے ، کرسیاں وغیرہ۔

واحد جمع : حاجت سے لیکر سند تک (صفحہ نمبر 53-54)

مش :- سبق نمبر :- 6 مذکر مونث (صفحہ نمبر 63)

مش :- لفظ مترادف :- خوبصورت سے لیکر کنجوس تک :- (صفحہ نمبر 71)

سبق نمبر:- ۹ عنوان:- سابقے اور لاحقے

س۱:- سابقہ کسے کہتے ہیں؟

ج:- مرکب لفظ کے پہلے حصے کو سابقہ کہتے ہیں۔

س۲:- لاحقہ کسے کہتے ہیں؟

ج مرکب لفظ کے آخری (دوسرے) حصے کو لاحقہ کہتے ہیں۔

س:- درج ذیل جملوں میں مشتمل الفاظ سے سابقہ اور لاحقہ الگ الگ لکھنے کے جوابات:
(صفحہ نمبر 73)

	سابقہ	لاحقہ
①	قلم	دان
②	دیو	قامت
③	کم	کار
④	داغ	دار

س:- ذیل جملوں کے حصوں کو مناسب طور جوڑنے کے جوابات:-
(صفحہ نمبر 74)

① وہ بڑا ایماندار آدمی ہے۔
② وہاں بڑی مار دھاڑ ہوتی ہے۔
③ کسی جاندار کو مت ستاؤ۔
④ وہ بڑا خطرناک ڈاکو ہے۔
⑤ امیر چند آخر میں نمک حرام ہی نکلا۔
⑥ ننھا کاک بڑا دھوکے باز آدمی ہے۔

س:- دیے گئے اشارات کی مدد سے ان کے مناسب لاحقے جوڑنے کے جوابات:
(صفحہ نمبر 74)

① دولت مند ② بد کار ③ ساز گار ④ زبردست
⑤ دل نشین

س ۶:- دیے گئے اشارات کی مدد سے ان کے سابقے جوڑنے کے جوابات:- (صفحہ نمبر 75)

① رو گردان ② جادو گر ③ تحصیل دار
④ سبزہ زار ⑤ پاک باز

س ۷:- ان کو الگ کیجیے اور ان کے سابقے اور لاحقے جوڑنے کے جوابات (صفحہ نمبر 76)

لاحقے		سابقے	
مند	عقل	مال	دار
گر	ستم	نیک	معاش
زار	گل	بد	صورت
دار	دیانت	گن	گار
قریب	دل	ہم	سفر

س ۸:- بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں؟
ج:- بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں:-
۱. اسم جامد ۲. اسم مصدر ۳. اسم مشتق

۱. اسم جامد:- وہ اسم ہے جو نہ کسی اور کلمہ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی اور کلمہ بن سکے۔ مثلاً بلی، میز، کرسی وغیرہ۔

۲. اسم مصدر:- وہ اسم ہے۔ جو خود تو کسی اسم نہ بنے۔ مگر اس سے کوئی دوسرے کلمہ بنائے جائیں مثلاً کھانا، سیکھنا، سونا وغیرہ

۳. اسم مشتق:- وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے یا بنے مثلاً لکھنے والا، پڑھائی، مارا ہوا وغیرہ۔